دارالعلوم دیوبند

تجدید عہد بر موقع یوم تاسیس

(15 محرم 1283ھ مطابق 31 مئی 1866ء)

شیخ طریقت متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دارالعلوم دیوبند کیوں بنایا گیا؟

یہ ایک حقیقت ہے کہ 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد متحدہ برصغیر کے اہل اسلام کے عقائد و نظریات، تہذیب و ثقافت، اخلاق و کردار کو فرنگی رسوم و رواج میں بدلنے اور مسلمانوں کو سیاسی و معاشی زوال میں دھکیلنے کی جو کاوشیں کی گئی وہ انتہاء درجہ خطرناک تھیں اور مسلمانوں کا مذہبی، ملی اور قومی تشخص خطرے میں پڑ گیا۔ دین دشمن انگریزوں اور ان کے حواریوں نے مذہب بیزاری کی مذموم مہم کا آغاز کیا۔

ایسے وقت میں اس بات کی شدید ترین ضرورت محسوس کی گئی کہ مسلمانوں کا رشتہ اللہ، اس کے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، قرآن، سنت، فقہ اور اسلاف امت سے نہ ٹوٹنے پائے بلکہ اسلامی عقائد و نظریات، تہذیب و ثقافت، اخلاق و کردار کی اصل روح سے جڑا رہے گویا برصغیر میں یہ وقت تجدید دین کا وقت تھا۔ انہی حالات و واقعات اور مقاصد کے پیش نظر مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ اپنے رفقاء کے ہاں 31 مئی 1866ء بمطابق 15 محرم الحرام 1283ھ میں ایک دینی مدرسے دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھی۔

دارالعلوم دیوبند کا کردار:

دین اسلام اپنی تکمیل، تدوین اور تطہیر کی منازل طے کرتا ہوں تجدید کی طرف گامزن تھا اسی عمل تجدید کے لیے اللہ تعالیٰ نے آج سے تقریباً ڈیڑھ صدی قبل چند قدسی صفات لوگوں کا انتخاب کیا جنھوں نے دین اسلام کے تمام

شعبوں میں مجددانہ کردار ادا کیا۔ اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ دارالعلوم دیوبند پوری امت مسلمہ کو بلاواسطہ یا بالواسطہ سیر اب کیا۔

ایک اندازے کے مطابق 50 سے زائد ممالک کے تشنگان علم بلاواسطہ دیوبند سے فیض حاصل کر چکے ہیں جبکہ واسطہ در واسطہ ان کی تعداد اتنی ہے جسے شمار کرنا بہت مشکل ہے بلکہ یوں سمجھیے کہ دنیا کا کوئی خطہ ایسا باقی نہیں کہ جہاں دارالعلوم کا فیض نہ پہنچا ہو۔ دینی علوم وفنون، تہذیب و سیاست اور اخلاق و کردار کی تفصیل تو کجا اس کی اجمالی فہرست بھی اس قدر طویل ہے کہ میں اس مختصر وقت میں ساری بیان نہیں کر سکتا۔ ہاں چند ایک اشارے کر دیتا ہوں:

1. علم تفسیر میں ہزاروں مفسرین امت کے حوالے کیے جنہوں نے قرآن کریم کی تفسیریں لکھیں۔
2. علم حدیث میں ہزاروں محدثین امت کے حوالے کیے جنہوں نے حدیث اور شروحات حدیث کی کتابیں لکھیں۔
3. علم فقہ میں ہزاروں مفتیان کرام امت کے حوالے کیے جنہوں نے فقہ اور فتاویٰ کی کتابیں ترتیب دیں۔
4. علم عقائد و کلام میں ہزاروں متکلمین امت کے حوالے کیے جنہوں نے عقائد پر کتابیں تحریر کیں۔
5. علم اصول میں ہزاروں اصولیین امت کے حوالے کیے جنہوں نے اسلام اور اسلامی علوم کی اصولی مباحث تحریر کیں۔
6. علم تاریخ اسلامی میں ہزاروں مورخین امت کے حوالے کیے جنہوں نے

تاریخ کی کتابیں لکھیں۔

7. علوم عقلیہ میں ہزاروں معقولی افراد امت کے حوالے کیے جنہوں نے منطق، فلسفہ وغیرہ میں کتابیں لکھیں۔

8. علم فصاحت و بلاغت میں ہزاروں فصحاء و بلغاء امت کے حوالے کیے جنہوں نے اس فن کو عربی، اردو پیرائے میں لکھا۔

9. علم مناظرہ میں ہزاروں مناظرین امت کے حوالے کیے جنہوں نے کافروں، ملحدوں، بدعتیوں اور گمراہ لوگوں سے مناظرہ کیا۔

10. اسلامی سیاست میں ہزاروں سیاست دان امت کے حوالے کیے جنہوں نے مسلمانوں کی سیاسی رہنمائی میں اپنا کردار ادا کیا۔

11. سلوک و احسان میں ہزاروں مرشد اور عارفین امت کے حوالے کیے جنہوں نے لوگوں کے ظاہر و باطن کو شریعت کے سانچے میں ڈھالا۔

12. اصلاحِ اعمال میں ہزاروں مصلحین امت کے حوالے کیے جنہوں نے اخلاقی رذائل سے نکال کر اخلاق حمیدہ سے مزین کیا۔

13. تبلیغ دین میں ہزاروں مبلغین امت کے حوالے کیے جنہوں نے دنیا کے کونے کونے میں اسلام کا عالمی پیغام پہنچایا۔

14. جہاد اسلامی کو زندہ رکھنے کے لیے ہزاروں مجاہدین امت کے حوالے کیے جنہوں نے کفر و ظلم کے خاتمے میں اپنا کردار ادا کیا۔

15. اسلامی مواد کو عام کرنے کے لیے ہزاروں مصنفین اور مولفین امت کے

حوالے کیے جنہوں نے اسلام کا تحریری مواد لوگوں کے ہاتھوں تک پہنچایا

فتنوں کی سرکوبی:

دیوبند محض دین کے اشاعتی ادارے کا نام ہرگز نہیں بلکہ دین کی حفاظت بھی اس کا طرہ امتیاز ہے۔ علمی اور عملی فتنوں کی سرکوبی کرنا اس کی بنیادوں میں شامل ہے۔ چنانچہ دیوبند کے اکابر اور نامور فضلاء کرام نے

1. دہریت اور لادینیت کی تردید میں امت کو تاصبح قیامت دلائل سے مالامال کیا ہے اور بے شمار کتابیں تحریر کی ہیں۔
2. منکرین ختم نبوت کی تردید میں امت کو تاصبح قیامت دلائل سے مالامال کیا ہے اور بے شمار کتابیں تحریر کی ہیں۔
3. مستشرقین کی تردید میں امت کو تاصبح قیامت دلائل سے مالامال کیا ہے اور بے شمار کتابیں تحریر کی ہیں۔
4. عقل پرستی اور نیچریت کی تردید میں امت کو تاصبح قیامت دلائل سے مالا مال کیا ہے اور بے شمار کتابیں تحریر کی ہیں۔
5. الحادوزندقہ کی تردید میں امت کو تاصبح قیامت دلائل سے مالامال کیا ہے اور بے شمار کتابیں تحریر کی ہیں۔
6. منکرین قرآن کی تردید میں امت کو تاصبح قیامت دلائل سے مالامال کیا ہے اور بے شمار کتابیں تحریر کی ہیں۔
7. منکرین حدیث کی تردید میں امت کو تاصبح قیامت دلائل سے مالامال کیا ہے اور بے شمار کتابیں تحریر کی ہیں۔

8. منکرین فقہ کی تردید میں امت کو تا صبح قیامت دلائل سے مالا مال کیا ہے اور بے شمار کتابیں تحریر کی ہیں۔

9. منکرین صحابہ و اہل بیت کی تردید میں امت کو تا صبح قیامت دلائل سے مالا مال کیا ہے اور بے شمار کتابیں تحریر کی ہیں۔

10. حیات انبیاء کرام علیہم السلام کے منکرین کی تردید میں امت کو تا صبح قیامت دلائل سے مالا مال کیا ہے اور بے شمار کتابیں تحریر کی ہیں۔

11. غیر مقلدین کی تردید میں امت کو تا صبح قیامت دلائل سے مالا مال کیا ہے اور بے شمار کتابیں تحریر کی ہیں۔

12. بدعات اور غیر اسلامی رسومات کی تردید میں امت کو تا صبح قیامت دلائل سے مالا مال کیا ہے اور بے شمار کتابیں تحریر کی ہیں۔

الغرض یہ مدرسہ بیک وقت دینی علوم کی اشاعت و حفاظت کا فریضہ بھی انجام دے رہا ہے اور تزکیہ باطن کا فریضہ بھی۔ یہ کہنے کو ایک مدرسہ ہے لیکن حقیقت میں اس کی ہمہ جہتی میں علمی درسگاہ، عملی تربیت گاہ، اخلاقی خانقاہ اور ادبی آماجگاہ ہے۔

یوم تاسیس پر تجدید عہد:

دارالعلوم دیوبند کے یوم تاسیس کے موقع پر ہم سب کو یہ تجدید عہد کرنا چاہیے کہ دیوبند ہماری علمی و عملی پہچان اور شناخت ہے ہم اسی نسبت پر پہلے بھی قائم تھے آئندہ بھی قائم رہیں گے اور اس پر ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں یہ ہمارے لیے قابل فخر عالی نسبت ہے ہمیں خود کو دیوبندی کہلانے میں قلبی راحت و

مسرت ملتی ہے اور اس عالی نسبت سے ہمیں نہ تو فرقہ واریت کی بُو آتی ہے اور نہ ہم کسی مصلحت یا مجبوری کا شکار ہو کر اس پہچان کو کسی طرح ختم کرنا چاہتے ہیں۔

دعا:

اس وقت اس کے اہتمام و انتظام کی ذمہ داریاں حضرت اقدس مولانا ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم کے کندھوں پر ہیں اور وہ اس کو حکمت و بصیرت سے نبھا رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی اور ان کے تمام رفقاء کار کی مدد و نصرت فرمائے۔ دارالعلوم کی تمام ضروریات کو خزانہ غیب سے پورا فرمائے اس کے فیض کو مزید سارے عالم میں عام فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

والسلام

حال مقیم، استنبول (ترکیہ)

31 مئی بدھ 2023ء